حوالہ نمبر: 12803/42	فتویٰ نمبر: 73396/60	سائل: طلحہ زبیر	مجیب: محمد اویس
مفتی: مفتی محمد صاحب	مفتی: سعید احمد حسن	مفتی: آفتاب احمد	مفتی:
کتاب: جائز وناجائز امور کا بیان	باب: کھیل، گانے اور تصویر کے مسائل		تاریخ: 21-6-2021

ڈیجیٹل تصویر کا حکم

سوال: کیافرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ڈیجیٹل تصویر میں حرمت کے حکم کے ساتھ ضرورت کے دائرہ میں علماء جواز کا حکم دیتے ہیں، اب دریافت طلب امر یہ ہے کہ ضرورت کے حدود میں تعیین کیسے ہوگی اور ضرورت کا دائرہ کار کیسے متعین کیاجائے گا، مثلادین اسلام کی ترویج کے لئے ڈیجیٹل ویڈیو اور تصویر کااستعمال، مدارس کے طلبہ کی سرگرمیوں کی ویڈیو بنانا، سیاسی سرگرمیوں میں تصویر بنانا، اسلامی بیانات وغیرہ کیا یہ سب ضرورت میں داخل ہیں؟ اس طرح کی وجوہات سے توکالج اور یونیورسٹیز کو بھی سامنا ہے، کہنے کا مقصد یہ ہے کہ ضرورت کا دائرہ کار کیاہے اور کیسے ضرورت کاتعین کیاجائے۔
قرآن وسنت کی روشنی میں جواب مطلوب ہے۔

الجواب باسم ملہم الصواب

ڈیجیٹل تصویر اورویڈیو کے حوالہ سے تین قسم کی آراء ہیں جو کہ درج ذیل ہیں:

۱۔ڈیجیٹل ویڈیواور تصویر سایہ یاپانی اورشیشہ میں دکھائی دینے والے عکس کی طرح ہے، لہذا جس چیز کاعکس اور سایہ دیکھنا جائز ہے، اس کی ڈیجیٹل تصویر کھینچنا بھی جائز ہے اور جس چیز کاعکس دیکھنااور براہ راست دیکھنانا جائز ہے تواس کوڈیجیٹل آلات سے دیکھنا بھی ناجائز ہے۔

۲۔ڈیجیٹل تصویر عام پرنٹ والی تصویر کی طرح ہے اور صرف ضرورت شدیدہ کے موقع پر اس کی گنجائش ہے ضرورت شدیدہ کا مطلب یہ ہے کہ جان ومال یاعزت وآبرو کو کوئی خطرہ ہو توبوقت اضطرار اس کی گنجائش ہے۔

۳۔ڈیجیٹل تصویر بھی تصویر کی تعریف میں داخل ہے، البتہ اس کے تصویر ہونے یانہ ہونے میں علماء کرام کی ایک سے زائد آراء موجود ہیں، اس لئے کسی واقعی اور معتبر دینی یادنیوی ضرورت اور حاجت ومصلحت کیلئے ایسے مناظر کی تصویر اورویڈیو بنانے کی گنجائش ہے جن میں تصویر کے علاوہ حرمت کا کوئی اور پہلو موجود نہ ہو، جیسے موسیقی اور خواتین وغیرہ کاہونا۔

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan

المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE

یہ تیسری رائے ہمارے دارالافتاء کی ہے،اس لئے بوقت ضرورت وحاجت اور معتبر دینی مصلحت سے ڈیجیٹل تصویر بنانے اور دیکھنے دکھانے کی گنجائش ہے ،البتہ چونکہ اس میں دوسری رائے بھی موجود ہے،اس لئے احتیاط کا تقاضایہ ہے بلاضرورت وحاجت صرف شوقیہ تصویر بنانے سے اجتناب کیاجائے۔

مجیب: محمد اویس	سائل: طلحہ زبیر		فتویٰ نمبر: 73397/60		حوالہ نمبر: 12803/42
مفتی:	مفتی: آفتاب احمد		مفتی: سعید احمد حسن		مفتی: مفتی محمد صاحب
تاریخ: 21-6-2021	باب: کھیل، گانے اور تصویر کے مسائل				کتاب: جائز وناجائز امور کا بیان

لائیو ویڈیو اور ریکارڈڈ ویڈیو کا حکم

سوال: دوسرا سوال یہ ہے کہ لائیو ویڈیو اور ریکارڈڈ ویڈیو دونوں کا حکم یکساں ہے یا ان کے حکم میں فرق ہے؟

الجواب باسم ملهم الصواب

لائیو ویڈیو اور ریکارڈڈ ویڈیو دونوں کے حکم میں فرق نہیں، دونوں کا حکم ایک ہی ہے یعنی جو اختلاف ریکارڈڈ ویڈیو کے تصویر ہونے کے حوالہ سے ہے وہی اختلاف لائیو ویڈیو میں بھی ہے۔

مجیب: محمد اویس	سائل: طلحہ زبیر		فتویٰ نمبر: 73398/60		حوالہ نمبر: 12803/42
مفتی:	مفتی: آفتاب احمد		مفتی: سعید احمد حسن		مفتی: مفتی محمد صاحب
تاریخ: 21-6-2021	باب: کھیل، گانے اور تصویر کے مسائل				کتاب: جائز وناجائز امور کا بیان

ویڈیو پر اشتہار لگا کر کمانے کا حکم

سوال: تیسرا سوال یہ ہے کہ کیا بیانات اور حمد و نعت وغیرہ کی ویڈیوز پر اشتہار لگا کر پیسہ کمانا جائز ہے؟ کیونکہ ایسی ویڈیوز وغیرہ کو تو خود ضرورت کی وجہ سے جائز قرار دیا گیا ہے؟

الجواب باسم ملهم الصواب

ضرورت کی شرط بعض حضرات کے ہاں ہے، ہماری رائے کے مطابق معتبر دینی مصلحت اور جائز مقاصد میں اس کا استعمال درست ہے، اس لئے اگر یہ آمدنی اشتہار لگانے کے نتیجہ میں حاصل ہو رہی ہے تو حکم یہ ہے کہ اگر اشتہار حلال چیز کا ہو اور اس میں خواتین اور میوزک وغیرہ نہ ہو تو اس سے حاصل شدہ آمدنی حلال ہے

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan
المفتی آن لائن

اور اگر اشتہار کسی حرام مصنوع کا ہے یا اس میں میوزک وغیرہ ہے تو اس طریقہ سے آمدنی حاصل کرنے کی اجازت نہیں۔

واللہ سبحانہ وتعالی اعلم

محمد اویس

دارالافتاء جامعۃ الرشید کراچی

۱۰/ذی قعدہ ۱۴۴۲ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دارالافتاء جامعۃ الرشید کراچی
۱۲/ذی القعدہ ۱۴۴۲ھ

الجواب صحیح
آفتاب احمد
۱۲ ذیقعدہ ۱۴۴۲ھ

دارالافتاء
جامعۃ الرشید
احسن آباد کراچی اسلامی جمہوریہ پاکستان
۱۳۸۳
رمضان
فتویٰ نمبر:

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan

المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE

12803/42

استفتاء: کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام ان مسائل کے بارے میں کہ :

1. تصویر اور ڈیجیٹل تصویر میں حرمت کے حکم کے ساتھ ضرورت کے دائرہ میں علماء جواز کا حکم دیتے ہیں۔
اب دریافت طلب امر یہ ہے کہ ضرورت کے حدود کی تعین کیسے ہوگی اور ضرورت کا دائرہ کار کیسے متعین کیا جائے گا، مثلا: دین اسلام کی ترویج کے لئے ڈیجیٹل ویڈیو/تصویر وغیرہ کا استعمال، مدارس کے طلباء وغیرہ کی سرگرمیوں کی ویڈیوز بنانا اور شائع کرنا، سیاسی سرگرمیوں میں تصاویر اور ویڈیوز بنانا، اسلامی بیانات وغیرہ کی ویڈیوز بنانا، وغیرہ۔ کیا یہ سب ضرورت میں داخل ہوگا یا نہیں کیونکہ یہ مذکورہ یا ان کے جیسے اور شعبہ جات وغیرہ سب کو ایسی ہی ضروریات کا سامنا ہے اور جن وجوہات کو اہل مدارس ضرورت ٹھہراتے ہیں وہی وجوہات کالج، سیاست اور دیگر شعبہ جات وغیرہ کی بھی ہیں لہذا اس بات کی ضرورت محسوس کی جارہی ہے کہ ضرورت کے حدود کی تعین کیسے کی جائے گی اس کی وضاحت ہو جائے اور ضرورت کا دائرہ متعین کیا جائے؟

2. احکامات اسلام کی ترویج کے لئے کس حد تک تصویر اور ویڈیو کا استعمال جائز ہوگا، مثلا: بیانات کی ویڈیوز بنانا اور شائع کرنا، ایسے ہی مدارس میں سرگرمیوں کی تصاویر/ویڈیوز بنانا اور شائع کرنا وغیرہ۔
علاوہ ازیں اس بات کی بی وضاحت مطلوب ہے کہ کیا ایسے بیانات اور حمد ونعت وغیرہ کی ویڈیوز پر اشتہارات لگا کر پیسہ کمانے کی بھی اجازت ہوگی یا نہیں کیونکہ ایسی ویڈیوز وغیرہ بنانا تو از خود صرف ضرورت کی وجہ سے جائز کیا گیا ہے تو کیا ایسی صورت میں ضرورت سے چند قدم آگے جا کر ان ویڈیوز وغیرہ پر بذریعہ اشتہارات پیسہ کمانے کی گنجائش پائی جاتی ہے یا نہیں؟

3. ویڈیو اور تصویر دیکھنے کا کیا حکم ہے؟ کیا لائیو ویڈیو دیکھنا اور ریکارڈ ویڈیو دیکنا یکساں ہے یا اس کے حکم میں بھی فرق ہے؟

4. اشتہارات میں عموما جاندار کی تصویر/ویڈیو کا استعمال کیا جاتا ہے جو کہ اشتہار میں جاذبیت پیدا کرنے کے لئے ہوتا ہے۔ وضاحت طلب امر یہ ہے کہ کیا اشتہارات میں جاندار کی تصویر یا ویڈیو کا استعمال اس ضرورت کی وجہ سے جائز ہو سکتا ہے یا نہیں؟

مذکورہ سوالات کے تفصیلی جوابات مطلوب ہیں براہ کرم رہنمائی فرمائے، شکریہ

مستفتی: طلحہ زبیر پشاور 03159409576 وٹس ایپ

دارالافتاء
جامعۃ الرشید